109234 - حج كے فوائد

سوال

حج كے كيا فوائد ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الله سبحانه و تعالى نے اپنى حكمت كے ساتھ مخلوق پر مختلف قسم كى عبادات فرض كيں تا كہ انہيں آزمائے كہ كون ہے جو اچھے عمل كرتا ہے، اور سيدھى راه پر كون ہے، كيونكہ انسان ايك دوسرے سے مختلف ہيں.

كچھ تو قيام كرنا پسند كرتے ہيں جو كہ عبادت كى ايك قسم ہے، وه اسے اس ليے قبول كرتا ہے كہ يہ عبادت اس كے لائق ہے، اور دوسرى قسم كى عبادت قبول نہيں كرتا كيونكہ وه اس كے لائق نہيں.

آپ ديكھيں گے كہ وه پہلى قسم ميں يعنى قيام كرنے ميں بڑا تيز اور اطاعت كرنے والا ہے، ليكن اس كے علاوه كسى اور عبادت ميں سست ہے اور يہ اس كے ليے بوجھل ہے، حالانكہ مومن شخص تو اپنے مولا و مالك كى رضا و خوشنودى كے سامنے سر خم تسليم كر ديتا ہے، نہ كہ اپنى خواہش كے سامنے.

اور عبادات كى بھى اقسام ہيں اور اركان اسلام بھى مختلف قسم كے ہيں، ان ميں كچھ تو صرف بدنى عبادت ہيں جو عمل اور جسم كى حركت كى محتاج ہے مثلا نماز.

اور كچھ ہيں تو بدنى ليكن اس ميں نفس كے ليے محبوب اشياء اور جن كى طرف نفس مائل ہوتا ہے سے اجتناب كرنا مقصود ہے مثلا روزه.

اور كچھ عبادات مالى ہيں جيسا كہ زكاة، اور كچھ مالى اور بدنى دونوں ہيں.

لہذا حج ميں مالى اور بدنى دونوں عبادت پائى جاتى ہے، جب باقى عبادات كى بجائے حج كے ليے سفر و تكان كى ضرورت تھى اس ليے اس عبادت كو الله سبحانه و تعالى نے عمر بھر ميں صرف ايك بار ہى فرض كيا ہے.

اور پھر اس ميں وجوب كے ليے استطاعت كى شرط لگائى، اور پھر حج اور باقى عبادات ميں وجوب كے ليے استطاعت كى شرط ركھى گئى ہے.

لیکن باقی عبادات کی بجائے حج میں استطاعت کی شرط کی ضرورت زیادہ تھی اس لیے اس میں شرط رکھی گئی ہے.

اور پھر حج کے بہت سارے عظیم فوائد ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں:

1 - حج دین اسلام کا ایک رکن ہے دین اسلام اس کے بغیر مکمل نہیں ہوتا، یہ چیز اس کی اہمیت اور اللہ سبحانہ و تعالی کی محبت کی دلیل ہے.

2 - یہ اللہ کی راہ میں ایک قسم کا جہاد ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے جہاد کی آیات کے بعد ذکر کیا ہے.

اور پھر صحیح بخاری میں ثابت میں ہی کہ جب عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا: کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جی ہاں ان پر ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں، اور وہ حج اور عمرہ ہے "

3 - جو شخص مشروع طریقہ پر سنت کے مطابق حج کرتا ہے اسے اجرعظیم حاصل ہوتا ہے، صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے حج میں کوئی فسق و فجور والا کام نہ کیا اور نہ ہی بے ہودہ کام کیا تو وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو "

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حج اور عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کے وفد ہیں، اگر یہ دعا کرتے ہیں تو اللہ ان کی دعا قبول کرتا ہے، اور اگر بخشش طلب کرتے ہیں تو اللہ تعالی انہیں بخش دیتا ہے "

اسے نسائی ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.

4 - اس میں اللہ سبحانہ و تعالی کا ذکر اور اس کی تعظیم اور اللہ کے شعار کا اظہار ہوتا ہے مثلا تلبیہ، اور بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی، اور میدان عرفات میں وقوف، اور مزدلفہ میں رات بسر کرنا، اور جمرات کو کنکریاں مارنا، اور اس میں ذکر اور تکبیر اور تعظیم بھی ہوتی ہے.

حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اور جمرات کو کنکریاں اس لیے ماری جاتی ہیں تا کہ اللہ کا ذکر ہو "

5 - اس حج میں دنیا کے ہر کونے سے مسلمان جمع ہو کر آپس میں محبت و مودت کا تبادلہ کرتے اور ایک دوسرے سے تعارف کرتے ہیں، اور اس کے ساتھ وعظ و نصیحت اور خیر و بھلائی کی طرف راہنمائی کی جاتی اور اس کام کی ترغیب دلائی جاتی ہے.

6 - سب مسلمان ایک ہی لباس اور ایک ہی جگہ پر ایک طرح کا ہی عمل کرتے اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں، اور بیک وقت مشاعر مقدسہ میں وقوف کرتے ہیں، ان سب کا عمل ایک ہوتا ہے اور شکل بھی ایک ہوتی ہے سب نے دو چادریں زیب تن کی ہوتی ہیں، خضوع ہوتا ہے اور سب ہی اللہ عزوجل کے سامنے ہوتے ہیں.

7 - حج میں جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ دینی اور دنیاوی خیر ہے اور مسلمانوں کا آپس میں مصالح کی تبادلہ ہوتا ہے اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے:

تا کہ وہ اپنے فائدے حاصل کریں الحج (28).

اور یہ دینی اور دنیاوی منافع کو عام ہے.

- اللہ سبحانہ و تعالی کی حرمت کی تعظیم کرتے ہوئے جو واجب اور مستحب قربانیاں کی جاتی ہیں، اور ایک دوسرے کو کھا کر اور تحفہ دے کر اور فقراء و مساکین کو صدقہ دے کر تعظیم کی جاتی ہے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے اسرار و رموز ہیں " انتہی .